DAR-UL-RAZA

بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ — قسط ۵۹

معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(ماریشس ۱۹۷۱ء)



زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیرِ طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ

یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:.................. بیاناتِ خوشتر ”رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“ (قسط ۶۰)

اسپیکر:.................. حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ”رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“

موضوع:.................. معراج النبی ﷺ (ماریشس ۱۹۷۱ء)

زیرِ سرپرستی:.................. شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:.................. شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:.................. حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام:.................. مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر و ترتیب:.................. حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:.................. 10

پبلشر:.................. مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم o فاعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیمo بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم o

والنجم اذا ھوی ماضل صاحبکم اذا غوی وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی علمه شدید القوی ذو مرة فاستوی وھو بالافق الاعلی ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی

صدق الله مولانا العظیم وصدق رسوله النبی الکریم ونحن علی ذالك من الشاھدین والشاکرین والحمدلله رب العالمین

قال اللّٰہ تبارك وتعالی فی شانِ حبیبه o ان اللّٰہ وملئکته یصلون علی النبی ط یاایھاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما o

اللّٰھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

معراج النبی ﷺ

پیاری پیاری رات ہے، پیارا پیارا سماں ہے، موسم بھی خوشگوار ہے، صاحب معراج حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکرِ معراج ہے، درود وسلام پڑھیے اور با آوازِ بلند پڑھیے

اللّٰھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

اے شمع رسالت کے پروانو، حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دیوانو! جو لوگ اللہ کی قدرت پر یقین رکھتے ہیں، جو لوگ اللہ رب العالمین کو احکم الحاکمین اور قادرِ مطلق مانتے ہیں وہ اِس پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ معراج کی رات اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو معراج کی رات میں اپنے پاس بلایا۔ اپنی بارگاہ میں بلا کر اپنی زیارت سے اور اپنے دیدار سے مشرف فرمایا۔ جہاں تک سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قرب کا تعلق ہے کہ اللہ تعالیٰ سے میرے پیارے نبی کتنے قریب ہوئے ؟ تو یہ بات سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہر وقت حاصل ہے۔ وہ مکہ معظّمہ میں ہیں تو بھی اپنے رب سے قریب، وہ مدینہ طیبہ میں ہیں تو بھی اپنے رب سے قریب، وہ زمین پر ہیں تو بھی اپنے رب سے قریب۔ لیکن معراج کی رات جس قرب کا، جس نزدیکی کا اظہار معراج کی رات کیا گیا اُس کا مطلب یہ ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی باڈی، اپنے جسم کے ساتھ اسی جسم کے ساتھ جس پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سرِ مبارک بھی ہے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آنکھیں بھی ہیں، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاؤں بھی ہیں اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ بھی ہیں۔ اپنے اُسی جسم کے ساتھ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ اب یہ بات کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیسے گئے اور کیونکر گئے؟ تو میرے دوستو یہاں کیسے اور کیونکر کا سوال پیدا نہیں ہوتا کیونکہ لے جانے والا وہ اللہ ہے۔ اور یہ بھی بات یاد رکھئے کہ وہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی شان کے اعتبار سے نورٌ علیٰ نور ہے۔ جس مقام سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گزرے وہ مقام نورانی، جس مقام پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گئے وہ مقام نورانی اور خود جانے والی

ذات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جانے والی وہ ذات بھی نورانی۔

عزیزواور دوستو! آپ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دونوں جہاں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے پیدا کیئے۔ یہ جو زمینوں پر چلتے ہوئے آدمی نظر آتے ہیں اور یہ جو آسمانوں پر فرشتے ہیں، یہ جو آسمان، سورج، چاند، ستارے، عرش، کرسی، لوح وقلم اتنی چیزیں سب کچھ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے پیدا کیں۔

اے میرے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب کچھ یہ آپ کیلئے پیدا کیا۔

اور یہ بھی آپ جانتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اِس دنیا میں آنے سے پہلے نور اللہ کی صورت میں اور نور محمدی کی صورت میں ہزاروں سال خدا کی خاص بارگاہ میں جلوہ فرما ہیں۔ اُس کے بعد جب آپ مکہ معظّمہ میں پیدا ہوئے اور تشریف لائے تو اُس وقت پوزیشن یہ تھی کہ آسمان کو ناز یہ تھا کہ وہ بہت بلند ہے، زمین کو فخر یہ تھا کہ وہ بہت نیچی ہے۔ جب سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دنیا میں تشریف لے آئے تو فخر سے زمین کی گردن اونچی ہوگئی تو زمین نے کہا کہ دونوں جہاں اور کائنات کے شہنشاہ اور رسول حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے اوپر تشریف لے آئے اِس لئے زمین کو فخر ہوگیا اور آسمان پریشان ہوا، آسمان کو ملال ہوا کیونکہ آسمان کی نعمت، عرشِ الٰہی کی نعمت زمین پر آگئی اِس لئے اُس وقت سے آسمان کو بھی یہی تمنا رہی، عرش بھی اسی لئے بیقرار اور مضطرب رہا کہ الٰہ العالمین تو نے زمین کو یہ نعمت دی، تو نے زمین کو یہ عزت دی کہ شب اسراء کے دولہا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم زمین میں تشریف فرما ہیں۔ الٰہ العالمین کبھی تو میرا مقدر چمکے، کبھی تو میرے نصیبے کا ستارہ بلند ہو،

کبھی تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک کے بوسے لینے کی باری آئے اور کبھی تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جسم کی زیارت کا موقع ملے۔ آسمان کی یہی تمنا تھی، عرش اسی لئے بیقرار تھا اور اِس کے ساتھ ساتھ اللہ تبارک وتعالیٰ کی حکمت یہ ہوئی کہ اے میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! زمین میں نے آپ کے لئے بنائی، آسمان آپ کے لئے بنایا، عرش وکرسی آپ کے لئے، لوح وقلم آپ کے لئے، جنت آپ کے غلاموں کے لئے، جہنم آپ کے دشمنوں کے لئے، یہ تمام عجائبات اور قدرت کے تمام مناظر یہ سب آپ کے لئے بنائے گئے، اے میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! زمین کو آپ نے دیکھا، زمین کی چیزوں کو آپ نے دیکھا، زمین آپ کے قدموں کے بوسوں کی برکت سے گل وگلزار بن گئی۔ لیکن اے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! زمین کو آپ نے دیکھا، اب آپ آسمان کا بھی نظارہ کیجئے، اب آپ لوح کو بھی دیکھئے، آیئے آپ قلم کو بھی دیکھئے، آیئے عرش کو بھی دیکھئے، آیئے آسمانوں کی بلندیوں کو بھی دیکھئے، آیئے اسے دیکھئے جہاں حضرت آدم علیہ السلام جلوہ فرما ہیں، اسے دیکھئے جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، جہاں حضرت ادریس علیہ السلام ہیں، جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں، جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔ اے میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! سماوات کی تمام منزلوں کو اور تمام رستوں کو دیکھتے ہوئے عرش پر تشریف لے آیئے اور عرش پر جلوہ فرما ہو کر کے اے میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ وہاں پہنچئے جہاں کوئی نہیں پہنچ سکا، اُس جگہ پہ آیئے جس کو جگہ ہی نہیں کہا جا سکتا، جس کو مکان بھی نہیں کہا جا سکتا، جو مکان بھی نہیں ہے جو لامکان ہے۔ اے میرے محبوب آپ لامکاں میں آجایئے اور آکر کے

اپنی دونوں آنکھوں سے میرا نظارہ کرلیجئے، یہ وہ شرف ہے جو اے میرے محبوب صرف آپ کو عطا کیا گیا اور آپ کے علاوہ کسی کو نہیں ملا۔

میرے دوستو! یہ واقعہ میں نے بڑی تیزی سے آپ کو بیان کر دیا۔ بتانا یہ ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے اللہ کی دعوت پر اور اللہ کے بلانے پر آپ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، آسمان کی تمنا پوری ہوگئی، آسمان نے بھی پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا گزرتے ہوئے دیکھا، جاتے ہوئے دیکھا۔ مسجد اقصیٰ جو ہزاروں سالوں سے بنی ہوئی تھی اور جہاں پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم نہیں پہنچے تھے، اُس مسجد کو بھی موقع مل گیا اور تمام نبیوں نے آپ کی زیارت کی۔ اور آپ امام الانبیاء والمرسلین کی حیثیت سے مسجدِ اقصیٰ میں تمام انبیاء کو آپ نے نماز پڑھائی۔

میرے دوستو! حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آسمانوں سے گزرتے ہوئے انبیائے کرام کی پوزیشن کو، اُن کے اسٹیج کو دیکھتے ہوئے اُن سے ملاقات کرتے ہوئے، اُن کی مبارکباد وصول کرتے ہوئے، اُن سے بات چیت کرتے ہوئے عرشِ الٰہی پر پہنچ گئے۔ جو لوگ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان کو پڑھتے رہتے ہیں اور جو لوگ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعت پڑھتے ہیں۔ اُن کو یہ بات معلوم ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بہت سے صفات ہیں، حضور کریم بھی ہیں، رؤف بھی ہیں، رحیم بھی ہیں، نذیر بھی ہیں، شاہد بھی ہیں، مبشر بھی ہیں، بہت سے ایسے صفات ہیں ان تمام صفات کے علاوہ جیسا کہ آپ نے پڑھا ہوگا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بہت سے ایسے نام ہیں آپ نے بھی پڑھا ہوگا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ننانوے نام ہیں وہ سب حضور

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صفات ہیں، اُن میں سے ایک صفت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہے ''صاحب القدم''۔قدم والا، پاؤں والا۔

جو لوگ دلائل الخیرات پڑھتے ہیں تو دلائل الخیرات میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بہت سے صفات کا ذکر ہے اُس میں ایک جگہ صاحب القدم، ''قدم والا''۔قدم والے تو سب ہیں، آپ کے بھی پاؤں ہیں، میرے بھی پاؤں ہیں سبھی کے پاؤں ہیں۔لیکن اِس دلائل الخیرات میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرمایا گیا ''صاحب القدم'' قدم والا، کون قدم والا؟ جس کا نام ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، وہ قدم والا کہ جس کے قدم کے بوسے لینے کیلئے خدا کا عرش بیقرار ہے۔ایسے قدم والے، ایسے پاؤں والے کہ اگر وہ پاؤں مکہ معظّمہ میں آجائیں تو مکہ معظّمہ اُس پاؤں کی برکت سے ''مکہ'' بن جائے۔ایسے پاؤں والے کہ اگر وہ پاؤں مدینہ طیبہ آجائیں تو مدینہ جو بیماری کی جگہ تھی جس کو یثرب کہا جاتا تھا وہ یثرب اور بیماری کی جگہ مدینہ طیبہ بن جائے۔وہ صاحب القدم کہ جس جگہ وہ اپنا پاؤں بار بار رکھیں وہ جگہ میرے دوستو ''ریاض الجنۃ'' بن جائے، جنت کی کیاری بن جائے۔وہ پاؤں کہ جس جگہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رکھیں وہ جگہ زمین پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رکھیں اور جس جگہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آج قبر مبارک ہے اور مزارِ انور ہے، مزارِ انور کی وہ زمین کہ جہاں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاؤں آج رکھے ہیں اور جہاں حضور آج تشریف فرما ہیں اور جہاں آج آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاؤں بھی ہیں اور جسم مبارک بھی ہے، اُس پاؤں کی کرامت کا اور شان اور بزرگی کا عالم یہ ہے کہ علماء فرماتے ہیں کہ عرشِ الٰہی نے جب اُس پاؤں کے بوسے

لئے تو عرشِ الٰہی کا مرتبہ بڑھ گیا۔ اور وہ پاؤں جو معراج کی صرف ایک رات وہاں گیا تو عرش نے اُس کے بوسے لے لئے، اب وہی پاؤں مزارِ انور کی زمین میں رکھے ہوئے ہیں آپ جانتے ہیں اُس زمین کی شان کا حال یہ ہے، اُس زمین کا مقام، اُس زمین کی بلندی، کونسی زمین وہ زمین جو میرے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدمِ مبارک کی زمین ہے، جو میرے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مزارِ انور کی زمین ہے۔ گنبد خضرا کے اندر وجود جو آرام فرما ہے اُس کی زمین ہے۔ علماء فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مزارِ انور کی شان بتاتا چلوں کہ علماء کا اِس میں اختلاف ہے کہ مکہ فضل ہے یا مدینہ؟ میرے دوستو بعض کہتے ہیں کہ مکہ افضل اور بعض کہتے ہیں کہ مدینہ افضل اِس میں اختلاف ہے لیکن اِس بات میں کوئی اختلاف نہیں، اِس بات میں کسی قسم کی کوئی تکرار نہیں، اِس بات پر سب متفق ہیں کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آج جس جگہ آرام فرما ہیں، جس جگہ آج جلوہ فرما ہیں، جس جگہ حضورِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدمین مبارک ہیں، جس جگہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جسم مبارک ہے وہ جگہ میرے دوستو کعبے سے افضل ہے۔ زمین کا وہ ٹکڑا کعبے سے افضل، آسمان سے افضل، بلکہ فرماتے ہیں کہ عرش الٰہی سے افضل۔ کیونکہ جو پاؤں ایک مرتبہ عرش پر چلا جائے تو میرے دوستو خدا کے عرش کی عزت وعظمت بڑھ جائے تو بتاؤ کہ جو پاؤں آج بھی زمین پر جلوہ فرما ہیں اُس زمین کا رتبہ عرش سے کیوں نہ اعلیٰ ہو۔ حضور کا مقام ''صاحب القدم'' قدم والا، ایسے قدم والا کہ جہاں وہ اپنے قدم لے جائے وہی جگہ گل وگلزار بن جائے، وہی جگہ عزت والی بن جائے۔

میرے دوستو! خدا کا شکر ادا کرو کہ ہم بھی اسی صاحب القدم کے قدم تھامے ہوئے دونوں جہاں کی نعمتوں کی بھیک مانگ رہے ہیں، اور یہ اسی قدم کا صدقہ ہے کہ جو قدم ہمارے سروں پر، ہماری گردنوں پر، ہماری پیٹھ پر اسی قدم کا سایہ ہے کہ جس کی وجہ سے اللہ نے آج **لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ** پڑھنے کی اور ایمان پر رہنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، بلایا گیا کہ یہ سب دیکھئے آپ کیلئے کیا کیا بنایا گیا اور کیا کیا نعمتیں ہم نے بنائی ہیں۔ اور یہ دنیا کا بھی طریقہ ہے کہ ایک فیکٹری بنائی جاتی ہے تو منیجر آتا ہے، ایک کارخانہ بنایا جاتا ہے اُس کو دیکھنے کے لئے منیجر آتا ہے۔ دنیا کا طریقہ ہے ہیڈ آف سٹیٹ کو جب دعوت دی جاتی ہے تو کسی کو گارڈن دکھایا جاتا ہے، کسی کو فیکٹری دکھائی جاتی ہے کسی کو کچھ اور دکھایا جاتا ہے، اللہ تو اللہ ہے وہ احکم الحاکمین ہے اُس نے دونوں جہان بنائے تو اُس نے اپنے محبوب کو بلایا کہ اے میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا کیا چیزیں بنائی گئیں آپ آیئے اور دیکھئے۔

لہٰذا شبِ معراج میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تمام چیزیں دکھائی گئیں اور تمام چیزوں کا مشاہدہ کروایا گیا۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

مکتبہ دار الرضا

قرآن پاک ترجمہ، تفاسیر، کتب احادیث
عطریات، ٹوپی، تسبیح، عمامہ چادر
مسواک وغیرہ



روحانی عملیات سے متعلقہ تمام اشیاء دستیاب ہیں



عالمی روحانی مرکز دار الرضا

بستی شہنی والی وارڈ نمبر 7 پرانا چنیوٹ روڈ نزد کھچّی گراؤنڈ جھنگ شہر



حافظ محمد عثمان عطاری
0300-6504263
0310-7911391